383

32:سورة السجدہ

ترتیب تلاوت	نام سورۃ	مکی / مدنی	کل رکوع	کل آیات	پارہ شمار	نام پارہ
32	سُوْرَةُ السَّجْدَة	مکی	3	30	21	اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 11 میں وضاحت کہ قرآن اللہ کی بھیجی ہوئی کتاب ہے جس کا مقصد لوگوں کو خبر دار کرنا ہے۔ زمین و آسمان کو اللہ ہی نے پیدا کیا اور وہی اس کا انتظام چلا رہا ہے۔ اللہ نے انسان کو بہترین صلاحیتوں کے ساتھ پیدا کیا۔

الٓمّٓ ﴿١﴾ الف، لام، میم (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ہی جانتے ہیں) تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢﴾
بلاشبہ یہ کتاب رب العالمین کی جانب سے نازل کی گئی ہے اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ
کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس کتاب کو رسول نے خود گھڑ لیا ہے؟ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ
رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٣﴾
نہیں ان کا کہنا سراسر غلط ہے بلکہ یہ آپ کے رب کی جانب سے حق ہے تاکہ آپ
ایک ایسی قوم کو خبر دار کر دیں جس کے پاس آپ سے پہلے کوئی خبر دار کرنے والا
نہیں آیا تاکہ یہ لوگ راہ راست پر آجائیں اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وہ اللہ ہی
ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کو چھ ادوار میں
پیدا کیا، پھر عرش بریں پر جلوہ فرما ہو گیا مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا

شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾ اس کے سوا نہ تمہارا کوئی سرپرست ہے اور نہ
سفارش کرنے والا، پھر کیا تم لوگ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے؟ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ
السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ
مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۵﴾ وہ آسمان سے زمین تک دنیا کے ہر کام کی تدبیر کرتا ہے پھر ہر ایک
دن کے کام کی روداد، جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ایک ہزار سال ہے، اس
کے حضور پہنچ جاتی ہے [★] ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ
الرَّحِيْمُ ﴿۶﴾ وہی ہر پوشیدہ اور ظاہر چیز کا جاننے والا ہے، وہ بہت زبردست اور ہر
وقت رحم کرنے والا ہے الَّذِيْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَ بَدَاَ خَلْقَ
الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷﴾ اس نے جو چیز بھی بنائی حسن وخوبی کے ساتھ بنائی اور
انسان کی پیدائش کا آغاز مٹی سے کیا ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ
مَّهِيْنٍ ﴿۸﴾ پھر اس کی نسل کو ایک حقیر پانی کے نچوڑ سے چلایا ثُمَّ سَوّٰىهُ وَ نَفَخَ
فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا
تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾ پھر اس کے اعضاء کو درست کیا اور اس میں اپنی روح پھونک دی اور
اس کے لئے سننے، دیکھنے اور سوچنے کی قوتیں پیدا کر دیں، لیکن پھر بھی تم لوگ کم ہی
شکر گزار ہوتے ہو وَ قَالُوْۤا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ
جَدِيْدٍ ۬ؕ اور یہ کفار کہتے ہیں کہ جب ہم مٹی میں مل کر فنا ہو گئے تو کیا ہم دوبارہ پیدا
کئے جائیں گے؟ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾ اصل بات یہ ہے کہ یہ

لوگ اپنے رب کے سامنے پیش ہونے کے منکر ہیں قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ
الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ۝۱۱ آپ فرما دیجئے کہ تمہاری جان
وہ موت کا فرشتہ ہی قبض کرتا ہے جو تم پر مامور کر دیا گیا ہے پھر تم اپنے رب ہی کی
طرف واپس لوٹائے جاؤ گے رکوع [۱]

[#383]

ترتیب تلاوت	نام سورۃ	مکی / مدنی	کل رکوع	کل آیات	پارہ شمار	نام پارہ
32	سُوْرَةُ السَّجْدَة	مکی	3	30	21	اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

In the Name of Allah, the Most Beneficent, the Most Merciful.

Verses 1 to 11 clarify that the Quran is a book sent by Allah with the purpose of warning humanity. Allah alone created the heavens and the earth, and He is the One who manages them. Furthermore, Allah has created humankind with remarkable abilities.

الٓمّٓ ۚ ﴿١﴾

Alif, Lam, Meem.

[Only Allah and the Messenger know the real meanings].

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢

Revelation of this book [the Quran] is- without any doubt-from the Lord of all the worlds.

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ

Do they [who disbelieve] say that the Messenger himself has fabricated [this Book?]

بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ

مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝٣

No, [their claim is completely false.] Rather, this is the Truth from your Lord, so that you, [O Muhammad!] may forewarn a people, to whom no forewarner has come before you, so that they may follow the right path.

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؕ

Allah is the One, who created the heavens and the earth and everything in between them in six [Heavenly] days, then established Himself upon the Throne [and assumed all Authority].

مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا شَفِیْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾

Besides Him, you have no patron or any intercessor. Will you not then take heed?

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ
يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٥﴾

He [alone] manages all affairs, from the heavens to the earth, Then, every matter ascends to Him in a day, the measure of which, by your reckoning, is a thousand years.

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦﴾

He is the Knower of all things that are unseen and seen. He is the Almighty, the Most Merciful [at all times.]

الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَ بَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ
طِيْنٍ ﴿٧﴾

He is the One who created everything excellent [and with perfection], and who originated the creation of humankind from clay.

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۚ﴿۸﴾

Then He made his progeny from an extract of a humble fluid.

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَ نَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ
الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾

Then He shaped him, and breathed into him from His [life giving] spirit, and He gave you [the faculties of] hearing, eyesight, and intellect. Yet, how seldom are you grateful.

وَ قَالُوْۤا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ۬

And these [disbelievers] say [mockingly], 'When we [die and] vanish into the earth, will we indeed, be brought back to life'?

بَلۡ هُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّهِمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۱۰﴾

In fact, they deny the Meeting with their Lord.

قُلۡ يَتَوَفّٰٮكُمۡ مَّلَكُ الۡمَوۡتِ الَّذِىۡ وُكِّلَ بِكُمۡ ثُمَّ اِلٰى
رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱﴾ؑ رکوع[۱]

Say [O Prophet!], 'The angel of death who has been assigned for you, will take your soul, then to your Lord, you shall be returned'.